تل کی کاشت

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

تِل کم دورانیہ کی ایک اہم روغندار فصل ہے۔اس کے بیجوں میں 50 سے 60 فیصد تک تیل اور 22 فیصد تک پروٹین ہوتی ہے۔اس کے بیج اور تیل ادویات سازی میں استعمال ہوتے ہیں۔تلوں کا تیل مساج، مارجرین، اعلیٰ قسم کے صابن، عطریات، کاربن پیپر اور ٹائپ رائٹر کے ربن بنانے کے کام آتا ہے۔اس کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں لہٰذا اس کو 5 سے 10 فیصد تک دوسرے خوردنی تیلوں میں ملا کر کھانے سے تیل کی کوالٹی بہتر ہو جاتی ہے۔تلوں کی کاشت پر خرچ کم، رقبہ اور وقت کے حساب سے فی یونٹ آمدنی زیادہ ہے جس کی وجہ سے یہ فصل اب ایک بہترین نقد آور فصل کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔درمیانی میرا سے بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو، تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں اس لئے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔زیادہ ریتلی اور سیم و تھور زدہ زمینیں اس کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔کاشت سے پہلے 2 سے 3 ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اچھی طرح تیار کر لیں۔زمین کی ہمواری کا خاص خیال رکھیں۔محکمہ زراعت پنجاب کی تل کی منظور شدہ اقسام میں ٹی ایس 3 کا وقتِ کاشت **15 اپریل تا 30 مئی** ہے۔نیاب پرل کا وقت کاشت **15 اپریل تا 31 جولائی** ہے اور نیاب تل **2016** کا وقت کاشت **15 اپریل تا 10 اگست** ہے۔اس کے علاوہ ٹی ایس **5** اور بلیک کنگ کی کاشت **یکم مئی تا 15 جون** تک کی جا سکتی ہے۔تل کی اقسام میں سے ٹی ایچ **6** اور انمول تل کی کاشت **یکم تا 30 مئی** تک کی جا سکتی ہے اور نیاب ملینیم کا وقت کاشت **15 جون تا 31 جولائی** ہے۔تل کی بہتر پیداوار کیلئے اس کو ترجیحاً 15 جون سے 15 جولائی تک کاشت کریں۔بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا پندرھواڑہ اس کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔اچھا اگاؤ دینے والی زمین میں تندرست اور صاف ستھرا بیج ڈرل سے قطاروں میں کاشت کرنے کیلئے ڈیڑھ سے دو کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔جڑ، تنے کی سڑاند اور اکھیڑا سے بچانے کیلئے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندکش زہر بحساب 2 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں۔زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کر کے تروتر میں فصل کو بذریعہ سنگل روڈرل یا سمال سیڈ ڈرل دوپہر کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے پر کاشت کریں۔قطاروں کا آپس میں فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔زیادہ رقبہ کاشت کرنا مقصود ہو تو سمال سیڈ ڈرل میسر نہ ہونے کی صورت میں گندم کاشت کرنے والی ڈرل استعمال کریں۔ڈرل استعمال کرنے سے پہلے اس کی ایک پور بند اور ایک پور کھلی رکھیں تاکہ قطاروں کا آپس میں فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو جائے۔پور کا سوراخ کم سے کم کر دیں اور ایک ایکڑ کیلئے ڈیڑھ سے دو کلوگرام بیج کو 6 سے 8 کلوگرام باریک ریت یا مٹی میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔یاد رہے کہ بیج کو دوران کاشت کسی ڈنڈے سے مکس کرتے رہیں اور ڈرل چوک (بند) ہونے کا بھی خیال رکھیں۔اگر ڈرل کا انتظام نہ ہو سکے تو دو سے تین کلوگرام باریک ریت یا مٹی بیج میں اچھی طرح ملا کر ایک دفعہ کھیت کے لمبے رخ اور دوسری دفعہ چوڑے رخ چھٹہ دیں تاکہ کھیت میں بیج اچھی طرح یکساں فاصلے پر بکھر سکے۔بیج ڈیڑھ سے دو انچ سے زیادہ گہرائی میں کاشت نہ کریں۔پکی زمینوں میں تل کاشت کرنے کے لئے چھٹہ کے بعد چھوٹی وٹیں بنائیں۔وٹیں بناتے وقت رجر کے پھالوں کا درمیانی فاصلہ 3.5 فٹ رکھیں اور رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تاکہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔اس طرح سے نہ صرف پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ بارشوں کے نقصان کا احتمال بھی کم ہوتا ہے۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے جڑی بوٹی مار زہریں زرعی

ماہرین کے مشورہ سے راؤنی کے بعد تر وتر میں یا بوائی کے فوراً بعد سپرے کریں۔ زمین کی زرخیزی کو ٹیسٹ کروا کر کھاد ڈالنا بہتر ہے۔ اگر زمین کا تجزیہ نہ کروایا جاسکے تو اوسط زرخیزی والی زمین میں 1 بوری ڈی اے پی + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18 فیصد) + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ایک بوری ٹی ایس پی + چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ بوائی کے وقت جبکہ پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ پونی بوری یوریا (دو برابر قسطوں میں 18+18 کلوگرام) فی ایکڑ استعمال کریں۔ فاسفورسی، پوٹاش کی کل مقدار اور چوتھائی حصہ نائٹروجن کھاد بوائی سے پہلے ہی زمین تیار کرتے وقت ڈال دیں۔ نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور بقایا آدھی کھاد دوسرے پانی پر دیں۔ بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں۔ تل کی بہترین کوالٹی حاصل کرنے کے لئے 2 کلوگرام سلفر بوقت بوائی اور 2 کلوگرام سلفر پھول نکلتے وقت ڈالیں

☆☆☆☆